بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی سید المرسلین

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں اُس شہنشاہِ اعظم، مالکِ لوح وقلم، کی حمد وثنا بیان کرتا ہوں جس کے سب محتاج ہیں اور جو سب سے بے نیاز ہے۔ ہواؤں پر پرندوں کو۔ جنگلوں میں چرندوں اور درندوں کو۔ سمندر کی تہ میں مچھلیوں کو۔ سوراخوں میں چیونٹیوں کو۔ وہی روزانہ روزیاں پہنچاتا ہے۔ اور کسی کو کبھی نہیں بھولتا

* * *

میں اُس رسولِ اکرم، شفیع الامم، صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں جن کی اتباع میں سراسر صلاح، اور دونوں جہان کی بہبودی وفلاح ہے۔

میں انتہائی مسرت، اور دلی بہجت کے ساتھ آپ کو اس عید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں آج ہی کے دن خلیلِ خدا پیکرِ صدق ووفا نے اپنے لختِ جگر نورِ نظر کو قربان گاہِ خداوندی میں مُنہ کے بل لٹا کر چھری پھیری تھی۔ آج حاجی عرفات سے منیٰ میں، اور وہاں سے خانۂ خدا میں جائیں گے اور انعاماتِ رب سے مالا مال ہونگے۔ آج سب سے بڑی نیکی راہِ خدا میں قربانی کرنا ہے۔ یہ قربانی دراصل ہمارے لئے تعلیم ہے کہ ہم اپنے نفس کی بے جا خواہشوں کو، گناہوں کی محبت کو، دین کی غفلت کو، خلافِ شرع امنگوں کو بھی راہ خدا میں ذبح کردیں۔

میری دلی دعا ہے کہ خدائے ذوالجلال والاکرام خوشی کے ساتھ سنت طریقے کے مطابق یہ عید اور اس جیسی اور بہت سی عیدیں ہمیں نصیب فرمائے۔

میرے محترم! آپ کے اخلاق کریمانہ سے مجھے امید ہے کہ جو تقصیریں مجھ سے ہوئی ہوں آپ اُن سے درگذر فرمائیں گے اور مجھے ہمیشہ اپنی نیک دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں گے۔

میں دوبارہ تہِ دل سے مبارکبادی پیش کرتا ہوا رخصت چاہتا ہوں۔ فی امان اللہ

عطاء الرحمٰن

(مہتمم مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی)